Nimra Saif
Date: /1/20

Mon Tue Wed Thu Fri Sat

سوال 5

اسلام میں خواتین کے کردار، حقوق اور حیثیت کو واضح کریں

تعارف

اسلام کی آمد عورت کے لیے ظلم، ذلت اور غلامی کے بندھنوں سے آزادی کا پیغام تھی۔ اسلام نے معاشرے میں عورت کے وقار کو ایک حیثیت اور ایک مرتبہ عطا کیا۔ اسلام نے ان ساری رسومات کا خاتمہ کیا جن سے عورت کے مقام، حقوق اور حیثیت کو نقصان پہنچا۔ اسلام نے عورت کو ماں کی حیثیت سے، بہن، بیوی اور بیٹی کی حیثیت سے ایک اعلیٰ مقام عطا کیا۔ اسلام نے عورت کے حقوق واضح کیے۔ عورت کو زندگی کا تحفظ، مال، عزت کا تحفظ عطا کیا۔ عورت کو مہر کا حق، خلع، میراث کا حق عطا کیا۔ عورت کو سفارتی منصب پر فائز ہونے اور انتظامی ذمہ دار حاصل کرنے کا حق عطا کیا۔ نیز اسلام نے عورت کو اعلیٰ مقام

Date: __/__/20

اور برابری کے حقوق عطا کر کے اس کی
حیثیت کو واضح کیا ہے۔ اسلام میں عورت
کے ساتھ حسن سلوک کی تلقین کی گئی ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:
"عورت کے ساتھ معاشرت میں نیکی
اور انصاف کو ملحوظ خاطر رکھو۔"

قرآن مجید میں عورت کا مقام:

قرآن مجید میں عورت کے
مقام اور حقوق کی تاکید کی گئی ہے۔
اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا
"عورت کے اس طرح حقوق ہیں جیسے
ان پر فرائض۔"
اللہ تعالیٰ نبی پاک کو عورت سے بیعت
لینے کی تاکید کی گئی ہے
"اے نبی جب ایمان والی عورتیں آپ کے
پاس حاضر ہوں تو آپ ان سے بیعت لیں اس
طرح کے وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں،
چوری نہ کریں، بدکاری نہ کریں اور اپنی
اولاد کو قتل نہ کریں۔"
اسلام نے عورتوں کو مردوں کے برابر حقوق

Mon Tue Wed Thu Fri Sat Date: __/__/20

عطا کرتے ہوئے عورت کو تحفظ عطا فرمایا۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"ماں باپ اور رشتہ داروں کے ترکے میں خواہ تھوڑا ہو یا زیادہ لڑکوں کا حصہ ہے، ماں باپ اور رشتہ داروں کے ترکے میں خواہ تھوڑا ہو یا زیادہ لڑکیوں کا حصہ ہے۔ اور یہ حصے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر ہیں"۔

احادیث رسولؐ میں عورت کا مقام

حضور پاکؐ نے علم کے حصول کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے مرد اور عورت دونوں پر اسے فرض فرمایا۔

"آپؐ نے فرمایا علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے"۔

ایک اور جگہ آپؐ نے فرمایا

"دنیا سازو سامان ہے اور دنیا کا بہترین سامان نیک عورت ہے"۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے آپؐ نے فرمایا

"تم میں کامل وہ ہے جو اخلاق میں سب سے بہتر ہو۔ اور تم میں سب سے اچھا وہ ہے جو

Mon Tue Wed Thu Fri Sat

Date: __/__/20

عورتوں کے حق میں سب سے بہتر ہو۔"

اسلامی معاشرے میں عورت کا مقام:

اسلام میں عورت کو اعلیٰ مقام و مرتبہ عطا کیا گیا ہے۔ عورت کو ماں، بیوی، بیٹی اور بہن کی حیثیت سے بلند مقام عطا کیا گیا ہے

عورت کا ماں کی حیثیت سے مقام:

اسلام میں ماں کو جو درجہ عطا کیا گیا ہے۔ وہ کسی اور مذہب میں عطا نہیں ہوا۔ ماں کی حیثیت اس آیت سے واضح ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

بے شک جنت ماں کے قدموں تلے ہے۔

ایک شخص حضور پاکؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہؐ میری خدمت کا سب سے زیادہ حقدار کون ہے۔ آپؐ نے تین مرتبہ فرمایا "تمہاری ماں" اور چوتھی مرتبہ فرمایا "تمہارا باپ"۔ اس حدیث مبارک سے ماں کے اعلیٰ مرتبے کو واضح کیا گیا ہے۔ انسان کو بار بار ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کی تلقین کی گئی۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے

"اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور

"ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرو"

عورت کا بیوی کی حیثیت سے مقام:

ایک بیوی کی حیثیت سے عورت کے مقام کو واضح کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

"اور اللہ کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہاری جنس میں سے جوڑے پیدا کیے تاکہ تم سکون حاصل کرو اور تمہارے درمیان محبت پیدا کر دی ہے"

ایک ازدواج مطہرات نبی پاک کے ساتھ سفر پر تھی۔ اونٹ چلانے والے اونٹ کو تیز ہانکنے لگے تو آپ نے فرمایا "دیکھنا یہ شیشے ہیں" یعنی آپ نے ان کو شیشے سے تشبیہ دی کہ کہیں ٹوٹ نہ جائیں

عورت کا بیٹی کی حیثیت سے مقام:

اسلام کی آمد سے پہلے بیٹی کے ساتھ نہایت ظالمانہ سلوک کیا جاتا تھا۔ جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

"جب ان میں سے کسی کو بیٹی کی خبر ملتی ہے تو اس کا منہ کالا پڑ جاتا ہے وہ لوگوں سے

CamScanner

چھپتا پھرتا ہے اور سوچتا ہے کہ آیا ذلت برداشت کرے بیٹی کو رکھے یا زمین میں گاڑ دے۔"

اس کے مقابلے میں اسلام نے بیٹی کو اعلیٰ مقام عطا کیا۔ جب حضرت فاطمہؓ تشریف لاتی تو آپ کھڑے ہو جاتے۔

عورت کا مقام بہن کی حیثیت سے

بہن کی حیثیت سے عورت کا مقام سیرت نبویؐ کے مطالعے سے ثابت ہوتا ہے آپؐ نے غزوہ کے موقع پر ایک شخص کے بارے میں فرمایا اگر یہ مل جائے اسے جانے نہ دینا" کیونکہ اس نے کوئی ناز یبا حرکت کی تھی۔ جب صحابہ کرام اسے پکڑ کر لائے تو اس کے اہل و عیال میں شیما بنت حارث تھی جو آپؐ کی رضاعی بہن تھی۔ آپؐ نے اسے پہچان لیا اس کے لیے چادر بچھائی اور فرمایا "مرضی ہو تو یہاں ٹھہرو اور اگر مرضی ہو تو ہم انعام کرام کے ساتھ تمہیں واپس بھیجے گئے"

عورت کے حقوق

زندگی کے تحفظ کا حق

اسلام سے پہلے بیٹیوں کو زندہ دفن کر دیا جاتا تھا۔ اسلام نے انہیں زندگی کا تحفظ عطا فرمایا اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو کسی مومن کو

Date: __/__/20

جان بوجھ کر قتل کرے اس کی سزا جہنم ہے۔

مال کے تحفظ کا حق:

اسلام سے پہلے عورتوں کو جائیداد میں برابر حق نہیں ملتا تھا ارشاد باری تعالیٰ ہے

"مردوں کے لیے اس میں سے جو انھوں نے کمایا اور عورتوں کے لیے اس میں سے جو انھوں نے کمایا"

تعلیم و تربیت کا حق:

حدیث پاک میں ارشاد ہے۔

علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔

آپ نے فرمایا کسی کے پاس لونڈی ہو تو اس کی تعلیم و تربیت کرے پھر اسے آزاد کر کے اس کے ساتھ نکاح کر لے اس کے دہرا اجر ہے

میراث کا حق:

اسلام نے عورت کو میراث میں حقدار ٹھہرایا ہے۔ اگر عورت کی اولاد ہو تو اس کا آٹھواں حصہ ہے اگر عورت کی اولاد نہ ہو تو اس کا خاوند شوہر کی جائیداد میں چوتھا حصہ ہے۔

Date: __/__/20

خلع کا حق:

اسلام نے عورت کو خلع کا حق عطا کیا ہے اگر وہ قاضی کے پاس جائز خلع کا کیس دائر کرے تو اس خلع مل جاتے گی۔ عورت پر خدا کوئی زبردستی نہیں ہے اگر مرد عورت کا نباہ نہ ہو سکے تو اسے خلع کا حق ہے

اسلام میں عورت کا کردار:

حضرت خدیجہؓ اپنے زمانے میں مکہ کی سب سے مشہور تاجر تھی۔ عورتوں میں سب سے پہلے انھوں نے اسلام قبول کیا۔ اس طرح حضرت رفیدہؓ اور حضرت سلمہؓ کا سرجری اور سائنس کے علم میں نمایاں کردار ہے دستکاری اور سلائی میں حضرت فاطمہ بنت شیبہؓ اور حضرت زینبؓ کا کردار اہم ہے۔

انتظامی معاملات میں کردار

مسلم خواتین کا انتظامی معاملات میں نمایاں کردار ہے۔ خلفاء راشدین کے دور میں بھی عورتوں کو انتظامی معاملات میں سربراہی دی گئی۔ ازرہ بنت حارث نے کفار کے سے لڑائی میں اپنے لشکر کی تیاری کی۔

حاصل بحث:

اسلام کی آمد سے پہلے خواتین
کے ساتھ جو ظالمانہ سلوک عام تھا۔ اسلام کا اس کی
سخت مذمت کی۔ عورت کو اعلیٰ مقام عطا کیا
گیا۔ عورت کو ماں، بہن، بیوی، بیٹی کی حیثیت
سے بلند مقام عطا کیا گیا۔ اسلام نے ہر ممکن
عورت کے حقوق کا تحفظ کیا ہے۔ عورت کا
سب سے زندگی کا تحفظ دیا گیا۔ عورت کو میراث،
مال، تعلیم میں مساوی حقوق دیے گئے۔
بلکہ زندگی کے ہر شعبے میں عورت کی حیثیت
واضح کی گئی۔ ہر دور میں مسلم خواتین کا
اپنے معاشرے میں کردار اہم رہا ہے۔ اسلام
کے واضح کردہ اصول آج بھی قائم ہیں۔
عورت کو ہر معاشرے میں اعلیٰ مقام حاصل ہے
اسلام کے بتائے ہوئے اصول اور تعلیمات پر
عمل کر کے ہی کسی معاشرے کی ترقی و کامرانی
ممکن ہے۔ کیونکہ اسلام کے اصول کسی خاص
معاشرے یا وقت کے لیے نہیں بلکہ یہ ہمہ گیر اور
رہتی دنیا تک قائم رہنے والے اصول ہیں۔

CamScanner

سوال 3

اسلامی سیاست کا بنیادی مقصد فلاحی ریاست اور انصاف پسند معاشرے کو یقینی بنانا ہے واضح کریں

تعارف:

اسلام کا سیاسی نظام انصاف اور باہمی مشورے پر مبنی ہے۔ جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ "اے حبیب معاملات میں مسلمانوں سے مشورہ کرو"۔ اسلام کے اصولوں کے تحت فلاحی ریاست اور انصاف پسند معاشرے کے قیام کے لیے ضروری ہے کہ قرآن و سنت کے خلاف قانون نہ ہو، حکومتی معاملات میں مشاورت امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا اصول، مذہبی آزادی، ایثار، سماجی انصاف کو نافذ کرنا ہے اس کے علاوہ عدل انصاف، کرپشن کا خاتمہ اور انتقام کی سیاست کا خاتمہ، یہ وہ تمام قواعد ہیں جن کے ذریعے ایک اسلامی ریاست ایک حقیقی فلاحی ریاست اور انصاف پسند معاشرے کو یقینی بنا سکتی ہے۔ تمام

CS CamScanner

Date: __/__/20

Mon Tue Wed Thu Fri Sat

مسلم حکمرانوں کو ان قواعد و ضوابط کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کرنے ہوں گے۔ ان کے ذریعے ہی ایک فلاحی ریاست اور انصاف پسند معاشرہ قائم ہو سکتا ہے۔

قرآن و سنت کے خلاف قانون سازی کی ممانعت

اسلامی سیاسی نظام میں قرآن و سنت کی تعلیمات کے خلاف کوئی بھی قانون لاگو نہیں کیا جا سکتا۔ جمہوری نظام میں قانون سازی کا اختیار عوام کے منتخب کردہ نمائندگان کو دیا گیا ہے۔ لہذا ضروری ہے کہ ایسا قانون بنائے جو عوام کے حقوق، فلاح، تحفظ کی ضمانت فراہم کرے۔

مجلس مشاورت:

اسلامی سیاست کی بنیاد باہمی مجلس مشاورت پر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

"اپنے کاموں میں ان سے مشاورت کیا کرو"۔

قرآن مجید میں مسلمانوں کو بار بار تلقین کی گئی ہے کہ کوئی بھی معاملہ ہو باہمی مشورے سے اس کا حل تلاش کرو۔ اسلامی کے

CamScanner

سیاسی نظام میں عوام کی رائے کو شامل کرنا اور اس کی حوصلہ افزائی کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔

امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا اصول:

اسلامی سیاست کا بنیادی مقصد ایک ایسے فلاحی نظام اور انصاف پسند معاشرے کی ترتیب ہے جس میں نیکی کا حکم دیا جاتا ہے اور برائی سے منع کیا جاتا ہے۔ اس میں لوگوں کو اللہ کے احکامات، کلمہ، نماز اور روزہ کی طرف بلایا جائے اور لوگوں کے درمیان فسادات اور برائیوں کی حوصلہ شکنی کی جائے

مذہبی آزادی اور انصاف

اسلام نے ہر گروہ کو مکمل مذہبی آزادی عطا کی ہے۔ آپ ﷺ نے جب اسلامی ریاست کی بنیاد رکھی تو اس میں تمام مسلم اور غیر مسلم کو متحد کیا اور ان کے حقوق کا تحفظ کیا اس نظام میں غیر مسلموں کو مساوی حقوق دیئے گئے، آپ ﷺ نے ان کے درمیان

CamScanner

Mon Tue Wed Thu Fri Sat Date: __/__/20

ہر طرح کے طبقاتی امتیاز کو ختم کیا اور انصاف پر مبنی معاشرے کی بنیاد رکھی۔

قانونی مساوات

اسلامی سیاست قانونی مساوات کے ذریعے معاشرے میں انصاف اور فلاح کو قائم کر سکتی ہے خلفائے راشدین کے دور میں کئی بار مسلمان خلفاء قاضی کی عدالت میں پیش ہوئے لیکن کبھی انھوں نے ایک لفظ تک نہ کہا نہ ہی خود کو سب سے اعلیٰ سمجھا۔ حضرت عمرؓ کے زمانے میں گورنر کے بیٹے نے کسی کو قتل کیا۔ تو آپؓ نے نہ صرف اس کو قانون کے مطابق سزا دی بلکہ فرمایا ان کی ماؤں نے انھوں آزاد جنا تم نے کب سے انہیں غلام بنا لیا۔"

کرپشن کا خاتمہ

اسلامی سیاسی نظام کا بنیادی مقصد کرپشن کا خاتمہ ہے۔ جس کے ذریعے اسلامی فلاحی ریاست اور انصاف پسند معاشرے کا قیام ممکن ہے۔ موجودہ نظام میں اگر صرف کرپشن کا خاتمہ ہو جائے تو تمام برائیاں

Mon Tue Wed Thu Fri Sat

Date: __/__/20

کنٹرول ہو جائے گی اور ایک فلاحی نظام قائم
ہو گا جس سے غرباء کو بھی وہ حقوق ملیں گے جو
امراء کو حاصل ہیں۔

حاصل بحث:

اسلام کے پیش کردہ سیاسی
نظام کا سب سے اہم مقصد انصاف پسند معاشرہ اور
فلاحی ریاست کا قیام ہے۔ جس کے لیے ضروری
ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے نبی پاک کے
بتائے ہوئے اصول اپنائے جائیں۔ خلفائے راشدین
کا سیاسی نظام سب سے اعلیٰ ہے۔ انھوں
نے انصاف پسند معاشرہ قائم رکھنے کے لیے
کوئی کسر نہ چھوڑی اور دنیا کو ریاست قائم کرنے
کے اصول بتائے۔ نتیجے کے طور پر ایک ایسے
نظام کی تشکیل ہو۔ جس نے تمام دنیا کے
حکمرانوں کو متاثر کیا۔ مغرب کے سیاسی نظام
کے قواعد بھی اسلامی اصولوں پر مبنی ہیں۔
اس لیے ایک فلاحی ریاست اور ایک انصاف
پسند معاشرہ قائم کرنے کے لیے ضروری ہے۔ ان اصولوں
کو ہر فیصلے اور ہر نظام کا حصہ بنایا جائے۔

CamScanner